مریض کا علاج کروانے کے لیے گردہ (Kidney) بیچنے کی شرعی حیثیت

ریفرینس نمبر:IEC-0113 تاریخ:20-11-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ گھر کے بیمار فرد کا علاج کروانے کے لئے پیسے نہ ہوں اور مریض شدید تکلیف میں ہو تو کیا ہم اس کے علاج کے لئے اپنا گردہ (Kidney) بیچ سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی کے علاج کے لئے اپنا گردہ بیچنا، جائز نہیں اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہو۔

مسئلے کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ خرید و فروخت کی بنیادی شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ جس چیز کو بیچا جارہا ہے، وہ "مال" ہو جبکہ انسانی اعضاء (Human Organs) مال نہیں ہیں۔ نیز انسانی اعضاء کی خرید و فروخت کرنا شرفِ انسانی (Human Dignity) کے بھی خلاف ہے کہ اللہ پاک نے انسان کو معزز و محترم بنایا ہے لہٰذا سخت مجبوری میں بھی کسی کو اپنے اعضاء میں سے کوئی عضو بیچنا جائز نہیں۔ اپنی مالی مشکلات کے حل کے لئے اللہ پاک سے دعا کیجئے اور قریبی عزیز کے علاج کے لئے دیگر جائز اسباب اختیار کیجئے۔

شرفِ انسانی کے متعلق قرآن کریم میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: "وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْۤ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا"

ترجمہ کنز الایمان: اور بے شک ہم نے اولادِ آدم کو عزت دی اور ان کو خشکی اور تری میں سوار کیا اور ان کو ستھری چیزیں روزی دیں اور ان کو اپنی بہت مخلوق سے افضل کیا۔

(پارہ 15، بنی اسرائیل، آیت:70)

عنایہ شرح ہدایہ میں ہے:"وجزء الآدمی لیس بمال... ومالیس بمال لایجوز بیعه" یعنی: انسانی اعضاء مال نہیں ہیں، اور جو چیز مال نہ ہو، اس کی خرید و فروخت جائز نہیں۔

(العنایۃ شرح الھدایۃ، ج6، ص423، بیروت)

فتح القدیر میں ہے:"(ان الآدمی مکرم غیر مبتذل، فلایجوز ان یکون شیئا من اجزائه مهانا و مبتذلا) وفی بیعه اهانة" یعنی: انسان شرف و عزت والا ہے لہٰذا کسی انسانی عضو کی توہین و تحقیر کرنا، جائز نہیں اور انسانی عضو کو بیچنے میں اس کی اہانت ہے۔

(فتح القدیر، ج6، ص425، بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے:"والآدمی بجمیع اجزائه محترم مکرم، ولیس من الکرامة والاحترام ابتذاله بالبیع والشراء" یعنی: انسان اپنے تمام اعضاء کے ساتھ محترم و مکرم ہے، خرید و فروخت کر کے ان اعضاء کی تحقیر کرنا، انسان کے شرف و حرمت کے خلاف ہے۔

(بدائع الصنائع، ج5، ص145، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

05 جمادی الاولی 1445ھ/20 نومبر 2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com